۔۔۔اگر سیلاب یا کسی قدرتی آفت میں دستاویز گم ہو جائیں تو۔۔۔

قدرتی آفت کے خاتمے کے بعد پہلی فرصت میں اپنی گمشدہ دستاویزات کی رپورٹ قریبی پولیس سٹیشن میں درج کروائیں تا کہ ثبوت رہے۔ رپورٹ کی کاپی حاصل کریں اور محفوظ کر لیں تا کہ بوقت ضرورت کام آئے، بہتر ہوگا کی اس رپورٹ کی ایک سے زائد نقول بنا لیں۔

(نوٹ) پیچیدگی سے بچنے کے لئے ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا فرض نبھائیں اور پیدائش، موت، نکاح اور طلاق رجسٹر کریں۔ یاد رکھیں!! آپ کا یہ قدم قدرتی آفات یا کسی حادثے کی صورت میں مشکلات کم کرتا ہے۔

شناختی کارڈ:

شناختی کارڈ گم ہونے کی صورت میں نادرا کے دفتر جائیں اپنا شناختی کارڈ نمبر بتا کر شناختی کارڈ بنانے کی فیس ادا کریں۔ دوبارہ شناختی کارڈ بنانے کی کاروائی مکمل کریں۔ کاروائی کے بعد آپریٹر اس کا پرنٹ دے گا اچھی طرح پڑھنے کے بعد یا اگر پڑھ نہیں سکتے تو کسی کی مدد حاصل کر لیں۔ پھر اس پرنٹ پر گریڈ 17 سرکاری ملازم کے دستخط کروائیں اور دوبارہ نادرا میں جمع کروا دیں اگر معلومات میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تو گزٹڈ آفیسر سے دستخط کروانے کی ضرورت نہیں۔ کاروائی مکمل ہونے کے بعد ٹوکن حاصل کریں۔ شناختی کارڈ نادرا کے دفتر میں موصول ہوتے ہی آپ کو موبائل پر پیغام آجائے گا۔ ٹوکن دکھا کر اپنا شناختی کارڈ وصول کر لیں۔

شناختی کارڈ کی فیس

عام شناختی کارڈ فیس 750 روپے ہے 30 دن میں شناختی کارڈ تیار ہو جاتا ہے

ارجنٹ فیس 1500 روپے ہے 20 دن میں شناختی کارڈ تیار ہو جاتا ہے

ایگزیکٹیو فیس 2500 ہے 10 روز میں شناختی کارڈ مل جاتا ہے۔

یہ معلومات نادرا کی ایپ PAK IDENTITY ڈاون لوڈ کر کے بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

پیدائش کا سرٹیفیکیٹ

اگر پیدائش کا سرٹیفیکیٹ سیلاب یا قدرتی آفت میں گم ہو گیا ہے متعلقہ یونین کونسل سے دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہے اگر یونین کونسل کا ریکارڈ بھی ضائع ہو گیا ہو تو پیدائش کی تاریخ اور علاقے کا نام بتا کر سرٹیفیکیٹ دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

نکاح نامہ

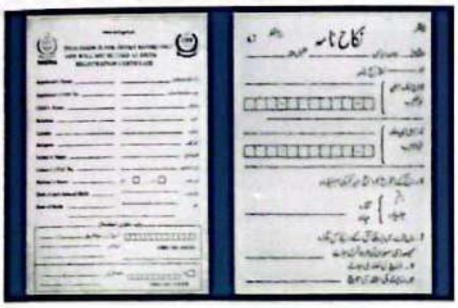

نکاح نامہ ضائع ہونے کی صورت میں نکاح رجسٹرار سے اس کی کاپی حاصل کی جاسکتی ہے اگر نکاح نادرا میں رجسٹر ہو چکا ہے تو دوسری کاپی آپ کے علاقے میں موجود نادرا کے دفتر سے بھی مل جائے گی۔ اگر کسی وجہ سے نکاح نادرا میں رجسٹر نہیں ہوا اور نکاح رجسٹرار کا ریکارڈ بھی ضائع ہو گیا ہے تو ایسی صورت میں میاں بیوی دوسرا نکاح نامہ بنا سکتے ہیں۔

تعلیمی اسناد

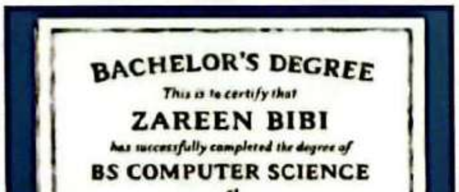

تعلیمی اسناد گم ہونے کی صورت میں اپنے متعلقہ تعلیمی بورڈ یا یونیورسٹی کے کنٹرولر آف ایگزیمینیشن کے دفتر جائیں وہاں دستیاب درخواست پر کریں اس کے ساتھ شناختی کارڈ کی کاپی، بیان حلفی جس میں درج ہو کے آپ اپنی ڈگری کی نقل یا کاپی کیوں حاصل کرنا چاہتے ہیں، قدرتی آفت کا ثبوت یا پولیس کو دی گئی درخواست کی کاپی، دو پاسپورٹ سائز تصاویر اور ڈگری کے حصول کے لئے رقم کی ادائیگی کی رسید منسلک کریں اور کنٹرولر آف ایگزمینشن کے دفتر میں جمع کروا دیں۔ یاد رہے سند یا ڈگری کے حصول کے لئے فیس 3 ہزار سے 10 ہزار کے درمیان ہے۔ سارے مرحلے مکمل کرنے کے بعد اگلے 2 سے 8 ہفتوں کے دوران آپ کو ڈگری مل جائے گی۔ میٹرک یا انٹرمیڈیٹ کے سرٹیفیکیٹ کے حصول کے لئے بھی یہی طریقہ کار ہے لیکن اس کے لئے متعلقہ تعلیمی بورڈ سے رابطہ کریں اور اس کی فیس 300 سے 500 روپے کے درمیان ہے۔

زمین یا مکان کی رجسٹری

اگر آگ، سیلاب یا کسی اور قدرتی آفت کی وجہ سے جائیداد کے کاغذات مثلاً رجسٹری، انتقال، سیل ڈیڈ، پرت یا فرد جل جائے یا پانی میں بہہ جائے تو اس کے دوبارہ حصول کا طریقہ وہی ہے جو گمشدگی کے کیس میں ہے فرق صرف یہ ہے کہ آپ کے پاس قدرتی آفت یا جل جانے کا ثبوت ہو اس سے معاملہ آسان ہو جاتا ہے۔
زمین کا ریکارڈ تحصیل سروس ڈیلیوری سنٹر SDC سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

- رجسٹری یا جائیداد سے متعلق جو کاغذات گم ہوئے ہیں تھانے میں رپورٹ کریں۔
- ڈپٹی کمشنر یا تحصیل ریونیو آفس سے سرٹیفیکیٹ لیں کہ آپ کا علاقہ قدرتی آفت سے متاثر ہوا ہے۔
- سب رجسٹرار کے نام ایک درخواست لکھیں، ثبوت اور سرٹیفیکیٹ اپنے مکمل نام پتے اور شناختی کارڈ کی کاپی یا نمبر کے ساتھ اس دفتر میں جمع کرائیں۔
  اگر جائیداد کی تفصیل جیسے پلاٹ نمبر، کھاتہ نمبر، خسرہ نمبر یاد ہو تو درخواست میں ضرور لکھیں۔
- درخواست کے ہمراہ ایک بیان حلفی بھی لگائیں کہ یہ کاغذات قدرتی آفت میں ضائع ہوئے ہیں اور ان کاغذات کی کاپی کا غلط استعمال نہیں کیا جائے گا۔
- اگر ممکن ہو تو اخبار میں جائیداد کے کاغذات کی گمشدگی کا اشتہار چھپوا دیں تاکہ کوئی انہیں غلط استعمال نہ کر سکے۔